از عدالتِ عظمیٰ

سری رام نواس ٹوڈی اور دیگر

بنام

بیبی جابرونیسا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 6 اگست 1996

[ایم ایم پنچھی، اور کے وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

محمود دین قانون:

تحفہ - زبانی تحفہ - مدعی - مکان کی جائیداد کے قبضے میں مدعا علیہ اس کے ساتھ ملحقہ زمین - مدعی کے سسر کی طرف سے جائیداد کا زبانی تحفہ - جواب دہندہ اپنے حق میں - ایک تحریری لیکن غیر رجسٹرڈ گفٹ ڈیڈ بھی تھا - قرار پایا کہ، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تحریری تحفے کی موجودگی میں کوئی زبانی تحفہ نہیں تھا - اس کے بعد تحفے کو قبضہ میں لے کر مکمل کیا گیا، جیسا کہ عدالت عالیہ کے نیچے تین عدالتوں نے صحیح طور پر قرار دیا تھا کہ تحفے کو برقرار رکھنا درست تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2276، سال 1987۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

پٹنہ عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم مورخہ 24.9.86 سے، اپیل ڈگری نمبر 596 اور 597، سال 1979 میں۔

اپیل گزاروں کے لیے ایچ کے پوری۔

جواب دہندگان کے لیے پی ایس جھا کے لیے محمد کاظم شیر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ٹرائل کورٹ کے سامنے یہ تسلیم کیا گیا کہ 41.5 اعشاریہ کی پیائش والی دعویٰ کی زمین گھر کی زمین تھی اور اس پر پھوس (چھت) اور ٹائلوں کے کئی مکانات تعمیر کیے گئے تھے، جو مدعی کے قبضے میں کافی عرصے سے تھے، یہاں تک کہ اس کے سسر کی طرف سے اس کے حق میں دی گئی تحفہ نمائش 1 سے بھی پہلے۔ چونکہ پارٹیاں مسلمان تھیں، اس لیے سسر کی طرف سے اپنی بہو کو زبانی تحفہ دینا جائز تھا لیکن یہاں وہ تھا جو لکھا ہوا تھا لیکن رجسٹرڈ نہیں تھا۔ کسی بھی صورت میں یہ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ اس کی موجودگی میں کوئی زبانی تحفہ نہیں تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس کے بعد تحفے کو مکمل کرنے کے لیے قبضہ کیا گیا اور یہ نیچے دیے گئے تینوں درباروں کا نتیجہ ہے۔

عدالت عالیہ کے سامنے بحث اس غلط بنیاد پر مرکوز تھی کہ تحفے میں دی گئی جائیداد زرعی آراضی تھی جس کی طرف بہار کرایہ داری ایکٹ 1885 کے ساتھ ساتھ بہار لینڈ ریفارمز (فکسنگ آف سیلنگ ایریا اینڈ ایکوزیشن آف سرپلس لینڈ) ایکٹ کی دفعات بھی راغب ہوئیں۔ اس کے باوجود، ان دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے، عدالت عالیہ اس نتیجے پر پہنچی کہ ایک مسلمان کی طرف سے دیا گیا زبانی تحفہ کرایہ داری کے قوانین کی دفعات پر غالب ہوگا، جس میں قبضے کے حقوق کو رجسٹرڈ دستاویز کے ذریعے منتقل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کے لیے اس طرح کے تنازعہ میں پڑنا اور کرایہ داری کے قوانین کو مسلم شخصی قانون پر نقصان پہنچانا غیر ضروری تھا۔ ایک بار جب یہ ثابت ہو گیا کہ متنازعہ جائیداد مکان کی ملکیت تھی، جس میں زمین کی کھلی جگہیں شامل تھیں، جس پر مدعی دعویٰ علیہ کو اس کے حق میں زبانی تحفے کے بعد قبضہ کر لیا گیا تھا، تو یہ خود ہی اس کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مقدمے کو برقرار رکھنے کے لیے کافی ہونا چاہیے تھا جس میں دعویٰ علیہان کی درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا تھا کہ تحفہ غلط ہے، جس سے متوفی مالک کے فطری وارث وراثت کے ذریعے اس کا دعوی کرتے ہیں۔

معاملے کے اس تناظر میں ہم عدالت عالیہ کے احکامات کی اس حد تک توثیق کرتے ہیں جس تک ہم کرایہ داری کے قوانین پر بحث کے اس کے فیصلے کی تردید کرتے ہوئے خود ہی تحفے کی صداقت پر متفق ہیں۔ اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document